نورافشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ — قیمت سالیانہ مع محصول سے

نمبر ۳۵ - جلد ۶ | لودیانہ ۲۹ ر اگست ۱۸۷۸ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

غزل

من تصنیف پادری یعقوب کشن سنگھ صاحب تنخلص خادم از مقام رہتک

غزل مندرجہ ذیل اخبار نورافشاں مطبوعہ ۱۵ ر اگست میں شایع ہوئی تھی چونکہ سہو کاتب سے دو تین غلطیاں وقوع میں آئی تھیں لہذا بعد تصحیح مکرر وہ غزل درج اخبار کیجاتی ہی +

۱ - مسیحا تو مرا ہی اور میں ہوں -
یہی ہر دم دُعا ہی اور میں ہوں -

۲ - بچایا جس نے دیکر جان ہمکو -
وہی میرا خدا ہی اور میں ہوں -

۳ - سہا جسنے صلیبی موت کا دُکھ -
وہ میرا آسرا ہی اور میں ہوں -

۴ - مریضوں کو کیا تھا جسنے چنگا -
وہی میری دوا ہی اور میں ہوں -

۵ - کیا تھا دیدہ ور اندھونکو کس نے -
وہی پور خدا ہی اور میں ہوں -

۶ - بنایا آپ کو جس نے سُنو اب -
وہی میری غذا ہی اور میں ہوں -

۷ - جلایا موت سے لاذر کو جسنے -
وہی داور میرا ہی اور میں ہوں -

۸ - شفا پطرس کی ما کو جسنے بخشی -
مرادہ دلربا ہی اور میں ہوں -

۹ - مسیحا نے خبر مجھہ غم زدہ کی -
کہ دردِ غم فزا ہی اور میں ہوں -

۱۰ - مجھے تو ظلم شیطاں سے بچالے -
کہ اب یہہ برُ جفا ہی اور میں ہوں -

۱۱ - محبت کی سپر مجھکو عطا کر -
کہ تو میری پناہ ہی اور میں ہوں -

۱۲ - عطا کر مجھکو بھی تو ایک نیا دل -
یہی میری صدا ہی اور میں ہوں -

۱۳ - بچاویگا تو **خادم** کو ستم سے -
کہ غم کا سامنا ہی اور میں ہوں -

نورافشاں

جزیرہ سایپرس

جزیرہ سایپرس جسکو انگریزوں نے بعض شرایط پر ٹرکی سے لیلیا ہی ہمارے کسی اگلے پرچہ میں اُسکی مفصل کیفیت درج ہو چکی ہی حال میں تازہ اور صحیح خبر اُس کے بارہ میں یہہ ہی کہ وہ جزیرہ نہایت تباہی اور ویرانی کی حالت میں ہی چنانچہ ایک صاحب وہاں کے تازہ وارد نسبت آبادی یوں رقمطراز ہیں کہ سایپرس کے سمندر میں مچھلی تو بکثرت ہی مگر سرزمین ایسی بے آباد کہ خورش جسکا لازمہ مچھلی ہی ڈھونڈھے سے بھی نہیں ملتی - ایک اَور صاحب فوجی افسر جو انگریزی لشکر کے ہمراہ وہاں پر گئے تھے اپنا تجربہ یوں بیان کرتے ہیں کہ میں جہاز سے اُترکر جزیرہ سایپرس میں فوج کے اُتارے کے مکان کی تلاش میں گیا برابر ۲۶ میل تک گھوما کیا مگر

کہیں بھی ایسا موقعہ نہ دیکھا کہ جہاں سایہ کے لئے ایک آدھ درخت ہو یا گھوڑوں کے لئے سبز گھاس کا نشان ہو۔ پہاڑ و نہر سبزی کے آثار ضرور پائے جاتے ہیں الا میدان کی صورت صاف جتلا رہی ہے کہ بے تعداد برسوں سے کاشتکاری کی طرف توجہ نہیں ہوئی کہیں کہیں تلبہ رانی کے علامات دیہات کے قرب وجوار میں پائے جاتے ہیں جو مجبوراً لوگ قوت لایموت کے فکر میں کرتے ہیں اور یوں دیکھو تو اُن کے چہروں سے عموماً اُداسی اور بشرو نسے مایوسی صاف ٹپکے پڑتی ہے۔ باشندے عیسائی بنی اسرائیلی اور اہل اسلام ہیں بعض نے تو علی العموم بلالحاظ مذہب انگریزوں کی ماتحتی سے نہایت خوشی ظاہر کی کہ اب ہمارے طالع کا ستارہ چمکا بُرے دن گئے اور بھلے آئے مگر بعض نے نہ کچھ خوشی ظاہر کی اور نہ رنج وہ اِس سوچ میں ہیں کہ اِس راج میں بھی۔ زردار کا سودا ہے بے زر کا خدا حافظ۔ وہی صاحب باشندونکی زبانی اپنے ولایتی احباب کو ایک اَور خبر لکھتے ہیں اور وہ یہہ ہے کہ اِس جزیرہ کے انگریزوں کے ماتحت ہو جانے کی خبر بعض یہودیونکو کچھ عرصہ آگے ہی پہونچ چکی تھی اور اُنہوں نے اپنی خوش قسمتی سے عمدہ موقعہ پاکر جس قدر جلد ہوسکا برائے نام کچھ قیمت دیکر بہت سی زمین کوڑیوں کے مُول خرید لی پیچھے بعض یونانیوں نے بھی گو شرح چڑھ گئی تھی تاہم کچھ کچھ ہاتھ رنگ لئے اب قیمت اِسقدر بڑھگئی ہے کہ قصبات میں جس مکان کا سالیانہ کرایہ ۵۰ روپیہ بشکل وصول ہوتا تھا اب انگریزوں کی آمد آمد سنکر مالکان نے یک لخت سترہ گنا زیادہ یعنی ۸۵۰ تک بڑھا دیا ہے۔ جب یہہ حال ہے تو ولایت کے بیکار متمولوں کے لئے جو کسی کار کی تلاش میں اُس جزیرہ کی سکونت کا ارادہ رکھتے تھے بیشک بہت مشکل ہوگیا ہاں اگر وہ لوگ بنی اسرائیل اور یونانیوں سے بڑھکر قیمت دینے پر راضی ہوں تو مضائقہ نہیں ورنہ بہتر ہے کہ اپنا دیس نہ چھوڑیں اور باہر کی بہتری کی اُمید سے گھر کا آرام بھی ہاتھ سے نہ دے بیٹھیں ✣

سرجارج کیمبل صاحب کی رائے

سرجارج کیمبل صاحب کی رائے جو انہوں نے پارلیمنٹ میں نسبت اِنتظام ایشیا ر کوچک ظاہر کیا یہہ ہے کہ ملک کو ریاستوں میں تقسیم کرکے اُنہیں میں کے تجربکار آدمی جن پر رعایا کا کلّی اعتبار ہو بمنظوری رعایا بطور سلطنت جمہوری انتخاب کئے جاویں اور وہ چھوٹی چھوٹی ریاستیں ملک قسطنطنیہ کی سرپرستی میں زیر نگرانی سلطان رکھی جاویں لیکن اَور صاحبونکی رائے اِس معاملہ میں سرجارج کیمبل کے برعکس پائی جاتی ہے وہ کہتے ہیں کہ امریکہ کے سوائے اَور جگہہ میں جمہوری سلطنت کا قایم ہونا نرا مضحکہ ہے حسب موقع مناسب یہہ ہے کہ انگلستان کے تعلیم یافتہ نوجوان جنکے لئے ہندوستان میں اب چنداں گنجایش نہیں رہی یا وہ خود گرمی کے لحاظ سے اِس گرم سیر ملک میں آنا پسند نہیں کرتے مگر ساتھہ ہی ساتھہ گھر میں بیکار بیٹھنا بھی اپنے لئے شاق سمجھتے ہیں ٹرکی کی سول سروس میں داخل ہوکر وہاں جاویں اور ماتحت سلطان نئی خدمتیں دکھلاکر اُس محفوظ ملک میں اپنی لیاقت اور استعداد کا ثمرہ پورا پورا حاصل کریں۔ ابھی یہہ معاملہ زیر بحث ہے جو کچھ تجویز ہوکر اقرار پائیگا آیندہ قلمبند ہوگا ✣

بارش

ہمکو یاد ہے کہ شروع برسات میں بعض عالموں نے بذریعہ آلات شناخت موسم مثلاً مقیاس الموسم و میزان الہوا وغیرہ اور سطح آفتاب پر کچھ کالے سے عجیب داغ دیکھنے اور ساحل سمندر کی گرمی اور ہوا وغیرہ کے خواص دریافت کرنے سے پیشخبری دی تھی کہ امسال بارش کی قلت ہوگی اور جسقدر ہوگی اُس کی مساوات سب جگہہ میں قایم رہیگی۔ افسوس ہے کہ اُن صاحبوں کی پیشخبری ہماری دانست میں دعوی کے مطابق پوری نہ اُتری چنانچہ اضلاع اودہ بہار۔ بنگال۔ مندراس اور بمبئی کے مقابلہ میں پنجاب میں عموماً بارش بکثرت پائی جاتی ہے اور بالخصوص جالندہر میں تو وہ حالت ہوئی کہ الامان۔ الامان۔ سچ تو یہہ ہے کہ ماضی گذرگیا حال جو کچھ ہے نظر آرہا ہے اور مستقبل پردہ غیب میں مستتر ہے سوائے اُس عالم الغیب کے دوسرا کوئی نہیں جانتا۔ پڑے بھٹکتے ہیں لاکھوں پنڈت کروڑ دانا ہزار سیانے ✣ جو خوب دیکھا تو یار آخر خدا کی باتیں خدا ہی جانے ✣

دیکھئے ۱۷ اگست کی رات کو ۱۰ بجے کے قریب پانی پڑنا شروع ہوا ۲۲ گھنٹہ تک برابر موسلا دھار برستا رہا پیمانہ سے ۱۶ انچہہ تک دریافت ہوا ہے مسمار شدہ مکانات کا ابھی پورا اندازہ نہیں ہوسکتا تین چار جانیں دیواروں کے تلے دب کر ضایع ہوئیں اور بہت آدمی مجروح ہوئے غریب محنتیونکو آگے بیکاری اور افلاس نے تنگ کر رکھا تھا اب رہا سہا خانہ بربادی نے بالکل برباد کر دیا فصل کی اُمید جیسی شروع میں تھی وہ مطلق نہیں رہی موٹھہ بالکل



بقیہ توراۃ وانجیل کی پیشین گوئیوں کی پوری موافقت اور دنیا کی شروع سے مسیح کی قربانی نجات کا اکیلا وسیلہ ہے

اسیواسطے کائنات کے قایم ودایم قوانین میں وہ اختلاف جو مسیح کے حمل اور پیدائش میں ہوا سو وقوع میں آیا۔ اب اس مختصر بیان کو تمام کرکے ہم پیشین گوئی کو اسکے جدے جدے حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ وہ نیچے کی تین باتوں کو تبلاتی ہے۔ پہلے مسیح کی انسانیت کی کامل پاکی۔ دوسرے اسکی ابنیت اور الوہیت۔ تیسرے اُسکا گناہوں کے لئے کفارہ دینا۔ پہلے یہہ جملہ کہ (ایک کنواری حاملہ ہوگی) بیان مذکورہ بالا کے بموجب مسیح کی انسانیت کی کامل پاکی کو ثابت کرتا ہے۔ کیونکہ وہ انسانیت روح القدس کی خاص قدرت سے پیدا ہونیکے سبب ممکن نہ تھا کہ اسکی ماں کا ذاتی اور خلقی گناہ اُس سے لگے۔ دوسرے یہہ لفظ (عمانوئیل) جسکے معنی خدا ہمارے ساتھ ہے سو مسیح کی ابنیت اور الوہیت پر صاف صاف گواہی دیتا ہے۔ تیسرے اس پیشین گوئی میں جس عجیب مقدسہ کا ذکر ہوا ہے کہ خدا کا بیٹا مجسم ہووے سو ایسا ہے کہ وجہ معقول کے سوا کبھی وقوع میں نہ آیا ہوتا۔ اور کتب مقدسہ صاف صاف تبلاتی ہیں کہ اُسکا سبب یہی تھا کہ انسان کی نجات گناہوں سے عوض بخش کفارہ کے وسیلہ انجام کو پہنچے ٭

مسیح کی بابت کتاب اشعیا کی دوسری پیشین گوئی اگلی کی مانند بھاری مضمون رکھکر اسکی بڑی حقیقتوں کو قوت دیتی ہے۔ چنانچہ باب ۹ کی آیت ۵ میں یوں لکھا ہے کہ (جنگی کی ہر ایک لڑائی زور شور اور خون آلودہ جامہ سے ہے مگر یہہ سوزان اور آگ کے ہیزم سے ہوگی۔ کہ ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوتا اور ہمکو ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اسکے کاندھے پر ہوگی اور وہ اس نام سے کہلاتا ہے عجیب مشیر خدائے قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شہزادہ۔ اسکی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھہ انتہا نہ ہوگی وہ داؤد کے تخت پر اور اسکی مملکت پر آج سے لے کے ابد تک بندوبست کریگا اور عدالت اور صداقت سے اُسے قیام بخشیگا رب الافواج کی غیوری یہہ کریگی)۔ اس پیشین گوئی کو اسکے جدے جدے حصوں میں تقسیم کرنے سے آگے لازم ہے کہ ہم اسبات کو ناظرین محمدی کو دکھلاویں کہ روح القدس کیسی ہوشیاری کے ساتھہ مسیح کی الوہیت اور انسانیت میں امتیاز کرتا ہے۔ کہ دیکھو وہ جبکہ مسیح کی انسانیت کی بابت ذکر کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوتا مگر جب اسکی الوہیت کا ذکر کرتا تو یوں کہتا ہے کہ ہمکو ایک بیٹا بخشا گیا۔ (ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوا) ایسا کہنا مسیح کی انسانی سیرت کے دنیا میں آنے کے لئے لایق ہے لیکن اسکی الوہیت کی بابت ایسا کہنا بالکل نامناسب ہے کیونکہ کُنہ الٰہی متولد نہیں ہو سکتی نہ انسان کی نگاہ میں آسکتی۔ اس سبب سے روح القدس اُن چیزوں کے ذکر کرنے میں الہامی کلام کو ہر ایک سے درستی کے ساتھہ ربط دیکر یسوع مسیح کی جُدی جُدی سیرتوں میں کچھہ انتشار نہیں ہونے دیتا۔ غرضکہ گوشت اور خون تولد ہوتا ہے بلکہ لڑکے بھی جنے جاتے ہیں اسلئے اشعیا نبی مسیح کی انسانیت کی بابت ذکر کرتے وقت کہتا ہے کہ ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوتا۔ مگر کُنہ الٰہی کو تولد ممکن نہیں بلکہ خدا کا بیٹا جو ازل سے باپ سے پیدا ہو کر کُنہ الٰہی سے ہے تولد نہیں ہو سکتا۔ اس سبب روح القدس جب مسیح کی الوہیت کی بابت ذکر کرتا تو کہتا ہے کہ ہمکو ایک بیٹا بخشا گیا۔ پس ہم اپنے ناظرین محمدی کو خصوصاً ایسے شخصوں کو جو اپنی روحوں کی نجات کے لئے سچ مچ تلاش کرتے ہیں یہہ نصیحت دوستانہ دیتے ہیں کہ وے عقل کو کام فرما کر اوپر کی باتوں پر بڑی ہوشیاری اور بیداری کے ساتھہ لحاظ کریں۔

اب اس تمہیدی ذکر کو ختم کرکے ہم پیشین گوئی کو اسکے جُدے جُدے حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ وہ نیچے کی پانچ باتوں کو تبلاتی ہے۔ پہلے مسیح کا مجسم ہونا۔ دوسرے اسکی الوہیت۔ تیسرے اسکا دکھہ اور عذاب اٹھانا۔ چوتھے اسکی نسبت گنہگار دنیا کے ساتھہ۔ پانچواں اُسکا گمراہی پر فتح پانا اور روحانی بادشاہت کرنا۔ پہلے یہہ جملہ کہ (ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوتا) پیش بینی سے گواہی دیتا کہ خدا کا بیٹا اپنی مہربانی اور محبت سے دنیا کی نجات کے لئے مجسم ہونا قبول کرے۔ دوسرے یہہ جملہ کہ (ہمکو ایک بیٹا بخشا گیا) اور یہہ جملہ کہ (اسکا نام عجیب مشیر خدائے قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شہزادہ کہلاویگا) روح القدس کی معتبر گواہی ہے کہ مسیح کی انسانیت صرف بشر نہ ہوگی بلکہ پاک اور کامل انسانیت جو نجات کے فیاض کام کے لئے خدا کے بیٹے سے اُٹھائی جاوے۔ پس اُن بڑے بڑے خطابوں سے جو اوپر لکھے گئے مسیح کی الوہیت صاف صاف ثابت ہوتی ہے۔ تیسرے یہہ جملہ کہ (جنگی کی ہر ایک لڑائی زور شور اور خون آلودہ جامہ سے ہے مگر یہہ سوزان اور آگ کے ہیزم سے ہوگی) ٭ باقی آیندہ

منقولات

تقبیہ عہد نامہ برلن

شرط ۳ - بلگیریا کے شاہزادہ کو وہاں کے باشندے آزادانہ طور پر منتخب کرینگے اور سلطان ٹرکی اور سلطنتوں کے اتفاق سے اُسکو منظور کرینگے - یورپ کی سلطنتہائے اعظم کے حکمران خاندانوں کا کوئی شخص بلگیریا کا شاہزادہ مقرر نہوگا اور درصورت خالی ہونے اُس منصب کے نئے شاہزادہ کا انتخاب اُنہیں شرایط کے بموجب اور اُسی طریقہ میں عمل میں آوے گا +

شرط ۴ - بلگیریا کی ایک مجلس جو ٹرنوا میں جمع ہوگی شاہزادہ کے منتخب ہونے کے بعد ریاست کے انتظامی قانون کو مرتب کرے گی اور جن اضلاع میں بلگیریا والے ٹرکوں اور رومینیا والوں اور یونانیوں یا اور قوموں کے ساتھ ملے ہوئے ہیں وہاں اُن قوموں کے حق حقوق پر شاہزادہ کے منتخب کرنے اور انتظامی قوانین کے مرتب کرتے وقت لحاظ کیا جاوے گا +

شرط ۵ - مندرجہ ذیل امور بلگیریا کے عام قانون کی بنیاد ہونگے - مذہبی اعتقادات کے اختلاف سے کوئی شخص سِول اور پولیٹکل حقوق کے حاصل کرنے اور سرکاری عہدوں یا اعزاز میں شریک ہونے یا کسی ضلع میں مختلف پیشوں اور حرفوں کے کرنے سے محروم یا اُسکے ناقابل نہ ہوگا تمام اشخاص جو بلگیریا سے متعلق ہوں اور نیز اجنبیوں کو آزادی حاصل ہوگی اور وہ تمام مذہبی رسمیات کو عام طور پر عمل میں لا سکینگے اور مختلف قوموں کے مذہبی انتظاموں یا جو تعلق اُن کو اپنے مذہبی سرگروہوں سے ہو اُس میں کسی قسم کی مزاحمت نہ پیدا کیجاوے گی +

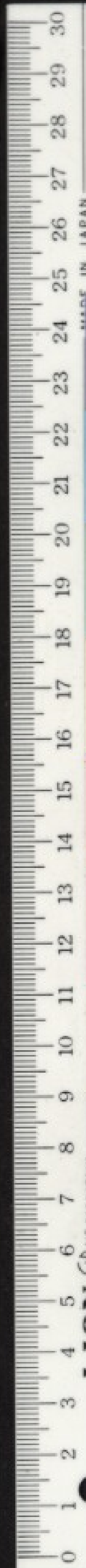
شرط ۶ - جب تک انتظامی قانون قرار نہ پاوے اُسوقت تک بلگیریا کا چندروزہ انتظام ایک روسی شاہی کمشن کے تحت میں ہوگا ایک شاہی ٹرکی کمشنر اور نیز وہ کونسل جنکو اور سلطنتیں مقرر کریں جنہوں نے عہد نامہ حال پر دستخط کئے ہیں اِس چندروزہ انتظام کی نگرانی میں مدد دینے کے واسطے مقرر کیجاویگی اگر کانسلوں کے درمیان کوئی نااتفاقی ہوگی تو اُسکا تصفیہ کثرت رائے کے بموجب ہوگا اور اگر کثرت رائے اور شاہی روسی کمشنر یا شاہی ٹرکی کمشنر کے درمیان اختلاف ہوگا تو دستخط کرنے والی سلطنتوں کے وکلائے جو قسطنطنیہ میں رہتے ہیں کانفرنس میں جمع ہو کر اُسکا فیصلہ کرینگے +

شرط ۷ - انتظام چندروزہ کو عہد نامہ حال کی تصدیق کے بعد نو مہینے سے زیادہ عرصہ تک وسعت نہ دیجاوے گی اور جسوقت انتظامی قانون مرتب ہو جاویگا تو بلگیریا کے شاہزادہ کا انتخاب عمل میں آویگا اور شاہزادہ کے منتخب ہونے کے بعد انتظام جدید کا فوراً عملدرآمد کیا جاویگا اور ریاست اپنی خودمختاری سے پورا پورا حظ اٹھاوینگے +

شرط ۸ - جو عہد نامہ جات تجارت اور جہازرانی کے باب میں اور نیز اور تمام معاہدے اور قرارداد میں جو غیر سلطنتوں اور سلطنت ٹرکی کے درمیان عمل میں آئے ہوں اور بالفعل نافذ ہوں وہ ریاست بلگیریا میں قایم رکھی گئیں اور اُنمیں کسی سلطنت کی نسبت اُسکی مرضی پہلے سے حاصل کئے ہوئے بغیر تبدیلی نہیں کیجاویگی جو اسباب ریاست بلگیریا میں ہو کر گذرے اُسپر کسی قسم کا محصول روانگی نہیں لیا جاویگا تمام سلطنتوں کی رعایا اور رئیسوں اور اُنکی تجارت کی نسبت بلگیریا میں بالکل برابری کے اصول پر برتاؤ کیا جاویگا جو آزادی اور حقوق اجنبیوں کو حاصل ہیں وہ اور نیز وہ حقوق جو کانسلوں کے اختیار اور حفاظت سے متعلق ہیں اور از روئے قرارداد اور دستور کے قایم ہوئے ہیں اُسوقت تک جاری رہیں گے جب تک کہ وہ اُن فریق کی منظوری سے جنکو اُن سے تعلق ہو تبدیل نہوں +

شرط ۹ - جو سالانہ خراج ریاست بلگیریا دربار شاہی کو ادا کرے گی اُسکی مقدار (یہہ خراج اُس بنک میں جسکو سلطان ٹرکی آئندہ قرار دیں داخل کیا جاویگا) اُن سلطنتوں کی باہمی رضامندی سے جنہوں نے عہد نامہ پر دستخط کئے ہیں انتظام جدید کے جاری ہونے کے بعد پہلے سال کے خاتمہ پر قرار دیا جاویگا اس خراج کا اندازہ ریاست بلگیریا کی وسط آمدنی کے لحاظ سے کیا جاویگا چونکہ سلطنت ٹرکی کے عام قرضہ کا ایک حصہ بلگیریا کو ادا کرنا پڑے گا اسوجہ سے جسوقت سلطنتیں خراج کو تجویز کرینگی اُسوقت وہ اسکا بھی لحاظ کرینگی کہ مناسب مقدار کے لحاظ سے قرضہ کا کس قدر حصہ ریاست کے ذمہ قرار دیا جاسکتا ہے +

شرط ۱۰ - عہد نامہ حال کی تصدیق کی تاریخ سے رسٹک اور وارنا ریلوے کمپنی کی نسبت ٹرکی کی گورنمنٹ شاہی کے معاملات اور عہد و پیمان میں بلگیریا اُسکے قایم مقام ہوگی حسابات سابقہ کا تصفیہ ایک قرارداد پر جو سلطنت عالیہ ٹرکی اور ریاست بلگیریا کی گورنمنٹ اور کمپنی مذکور کے منتظموں کے درمیان عمل میں آوے چھوڑ دیا گیا ہے بخلاف اسکے ریاست بلگیریا بھی سلطنت عالیہ ٹرکی کے قایم مقام اُن معاہدوں میں ہوگی جو اُسنے





استرو ہنگری اور نیز کمپنی مذکور کے ساتھ یورپین ترکی کی آہنی سڑکوں کے جاری رکھنے اور اُن کے پورا کرنے اور ملانے اور نیز اُن آہنی سڑکوں کے جاری رکھنے کے باب میں کئے ہوں جو اُسکے ملک میں واقع ہوں جو معاہدے ان معاملات کے تصفیہ کیواسطے ضروری ہوں وہ آسٹرو ہنگری اور سلطنت ترکی اور سرویا اور ریاست بلگیریا کے درمیان صلح ہونے کے بعد فوراً عمل میں آوینگے +

شرط ۱۱۔ عثمانیہ فوج اب بلگیریا میں نرہیگی جسقدر قلعجات سابق ہیں وہ سب منہدم کر دئے جاوینگے اور مصارف انہدام صوبہ کے ذمہ ہوگا اور اسی سال میں یہہ کارروائی ہوگی یا شاید کچھ دن زیادہ صرف ہو جاویں لوکل حکام ان قلعجات انہدام کا فی الفور بندوبست کرینگے اور جدید قلعہ نہ بناوینگے گورنمنٹ عثمانیہ کو اختیار ہوگا کہ جسطرح چاہیں سامان جنگ کو دور کریں خواہ کسی کو دیدیں یا خود لیجاویں غرضکہ جو اُن کے نزدیک مناسب ہو اور خاص اُن کے ملک ہوں اور اُن قلعوں میں موجود ہیں اور ڈنیوب کے قلعجات میں جو سامان بروقت خالی کرنے اُن قلعجات کے جو بموجب عہدنامہ مہلت جنگ جو ۳۱ جنوری ۱۸۷۸ء کو دستخط ہوا تھا باقی ہوں اور نیز وہ سامان جو قلعجات شملہ اور وارنا میں ہوئے ہیں +

شرط ۱۲۔ مسلمان زمیندار وغیرہ جو اس صوبہ سے باہر سکونت اختیار کریں اور انکی ملکیت اُس زمین پر قایم رہ سکتی ہے جو یہاں ہے مگر وہ کیکو ٹھیکہ دیدیں یا کسی اور تیسرے شخص کی معرفت بندوبست کرائیں ترکوں اور بلگیریا کے لوگوں کی کمیشن مقرر ہوگی کہ دو سال کے اندر کل حالات کا انتظام کریں جنکا تعلق جایداد کے انتقال سے یا انکی عملدرآمد سے ہو اور جسپر تعلق گورنمنٹ ترکی کا ہے جو جایداد سلطنت کی ہے یا مذہبی ہے یعنے جایداد مال وقوف ہے اور وہ گفتگو جسکا تعلق خانگی لوگوں سے ہے جو اس صوبہ کے باشندے ہیں اور جو جا بجا پھرتے ہیں یا دیگر حصوں عثمانی سلطنت میں رہتے ہیں اُن پر اختیارات ہوں گے اور بموجب قوانین ترک کے عملدرآمد ہوگا +

باقی آیندہ

مراسلات

بقیہ انجیل کی قدر و منزلت

پہلا اُنکا جولین بادشاہ ہے جو کلیسیا کی تواریخ میں جولین مرتد کر کے تعبیر ہوا کیونکہ یہہ شخص اول عیسائی تھا اور تخت نشینی کے بعد دین عیسوی سے منکر ہو کر مرتد ہو گیا یہہ شخص ۳۳۱ء عیسوی سے تین سو ترسٹھ ۳۶۳ تک معروف رہا دین عیسوی کی تخریب اور استقبال میں طرح طرح کی تدبیریں اور تجویزیں کرتا رہا اور اُسکے خلاف میں بہت کچھ لکھا یہاں تک کہ مسیح کی الوہیت سے بھی انکاری ہوا لیکن انجیلوں کی معتبری اور سچائی کی نسبت دم نہیں مارا اور تصدیق کرتا رہا انکی خاص خاص واقعات کی خلاف میں اعتراضات درپیش کئے الا اُسکا صاف اقرار کیا کہ یہہ سب روائتیں متی مرقس لوقا یوحنا کی اور رسولوں کے اعمال سے ماخوذ ہیں جو کہ دین عیسوی کی جڑ اور بنیاد اور قایم الایام سے معتبر مانی گئیں وہ عیسائیوں کو یوں خطاب کر رہا ہے کہ یہہ کتب درمیان تمہارے ہمیشہ سے بے شک و شبہہ مقبول رہیں +

دوم گواہی پورفوری کی ہے یہہ مرد تیسری صدی کی آغاز یعنی ۲۳۳ء عیسوی میں شہر شور میں جو کہ سوریا کا ایک مشہور شہر تھا پیدا ہوا یہہ شخص مختلف زبانوں سے واقفیت اور اپنے عہد میں اول درجہ کا شمار کیا جاتا تھا علمیت اور دنیوی عزت میں دین مسیحی سے پرلے درجے کی مخالفت رکھتا تھا عہد عتیق کی کتابوں خصوصاً دانیال نبی کی نبوت پر اعتراضات لایا لیکن انجیل کی سچائی اور صداقت کی بابت اُسنے شک بھی ظاہر نکیا بلکہ اُسکے معجزات کی راستی اور صحت کا مقر رہا +

تیسرا مشہور دشمن دین عیسوی کا سلسوس ہوا یہہ ایک نامور حکیم تھا جو کہ دوسری صدی کی اواخر میں مشہور ہوا دین عیسوی کی مخالفت میں ایک کتاب بناکر نام اُسکا سچا کلام رکھا اور اُسمیں نہ صرف انجیلوں کا تذکرہ ہی کیا بلکہ اُن کے خاص خاص وقوعات کا بیان تفصیل سے لکھا مثلاً مسیح کا کنواری مریم کے شکم سے پیدا ہونا مجوسیوں کا پورب سے اُسکے دیکھنے کو آنا ہیرودیس کا بیت لحم کے اطفال کو قتل کروانا مسیح کا یوحنا کے ہاتھ سے بپتسما پانا چہار طرف سے وعظ سنانا اور کرامات معجزے دکھانا اور تمام وہ باتیں اور وہ باتیں جو اُسکی مصلوبیت کے ساتھ متعلق ہیں وہ اُنہی اپنی کتاب میں انجیلوں کی سچائی اور معتبری کا پورا اقرار ہے اگر اسمیں اُسکو کسی قسم کا شبہ گذرتا یا کسی محل میں نقص نظر پڑا ہوتا تو اُسکے تذکرہ سے درگذر نہ کرتا عوام کو دکھلاتا واضح ہو کہ یہہ کس رسولوں کی زمانہ سے بہت نزدیک ہوا اور اُسکے اور اُن کے زمانہ میں چنداں فرق نہ تھا اور اُسکو موقعہ تحقیقات کا نہایت خوب ملا یہہ چاروں انجیلوں کو نام بنام لکھ کر مصدق ہوا اُسکی شہادت سے یہہ بات بخوبی ثابت ہوئی کہ انجیل دوسری صدی سے پہلے موجود تھی یہہ سلسلہ بڑے دلائل کا انجیل کی سچائی اور معتبری کے حق میں واثق اور لایق اعتبار ہے ہر ایک ایماندار او محقق دین اور طالب یقین کو اسمیں پوری تسلی ہر کسی

صورت سے لوٹنے والا نہیں اُسمیں پہلی اور دوسری اور تیسری صدی کے علما کی شہادت کامل ہی جو کہ سلسلہ وار رسولوں کے عہد تک انجیلوں کا وجود اور اُنکا خداوند یسوع مسیح کے حواریوں سے مرتب اور مرقوم ہونا ثابت کرتا ہی کہ (مرقس اور لوقا بھی حواری کہلاتے) علاوہ بریں عیسوی دین کے جو بڑے دشمن ہوئے اور اُنہیں جو کہ بڑی علمیت اور بڑی فضیلت رکھتے تھے تین صدی کے اندر یعنی جولین مرتد پورفوری اور سلسوس ان تینوں مشہور مخالف دین کی گواہی اس امر میں نہایت واثق اور راسخ ہی کہ اس سے بڑھکر گواہی ہونی ممکن نہیں +

اب ہم انجیل کی سچائی اور قدامت کے اندرونی دلائل کے پیش کرنے کی طرف متوجہ ہوتے کیونکہ یہہ امر ہم الہامات اور مدار علیہ ہی صرف بیرونی دلائل پر اسمیں اکتفا مناسب نہیں کہ وہ دلائل قطعی اور کافی ہی ہوں اندرونی دلائل وہ ہیں جو اُنکے اندر سے حاصل ہوں اور کسی بیرونی شہادت سے جو کسی آدمی زاد یا کسی کتاب سے گند تی ہو متعلق نہو یہہ دلائل ذاتی اس قسم کی ہیں کہ صرف عالم لوگ جو کہ اُنکے مضامین اور زبان سے واقفیت رکھتے ہیں اُنکی ماہیت کو پہچانتے ہیں لیکن جبکہ اس دلائل کو ایکدفعہ پہچان لیا اور نظر میں کیا تو یہہ ایسا ہی یقین کو پیدا کریگا جیسا کہ بیرونی دلائل بلکہ اُس سے زاید +

اول انجیل کی زبان پر نظر کرنی چاہئے کہ یہہ سب یونانی زبان میں مرقوم ہوئیں عبرانی الفاظ سے معمور جس طرح مسلمانوں کی فارسی کتابیں لغات عربی سے لبریز وہ یونانی کسقدر سپٹواجنٹ کے ساتھ ملتی ہوئی ہی لیکن ایسی یونانی جو کہ مسیح کی فوت سے سو برس پیچھے دل سے لکھنی ممکن نہ تھی + باقی آیندہ

اخبارات ملکی و ولایتی

ولیم شہنشاہ جرمن اب بالکل تندرست ہیں +

بنگال کے صاحب لفٹنٹ گورنر بہادر آج کل دورہ میں ہیں +

لکھنؤ میں کہتے ہیں کہ ہیضہ ہی۔ ہماری دعا ہی کہ خدا لکھنؤ کو آباد رکھے +

ملتان کے اس طرف ریلوے لین بارش اور سیلابوں کی کثرت سے کہیں کہیں خراب ہی +

مغربی امریکہ میں گرمی کی آج کل یہہ شدت ہی کہ اکثر اُنکے صدمے سے جانیں تلف ہوتی ہیں +

سینٹ پیٹرزبرگ میں یہہ خبر مشہور ہو گئی ہی کہ جنرل ملیکاف صاحب ترکستان میں بجائے جنرل کفمین صاحب گورنر جنرل ہونگے +

گورنمنٹ کے یہہ امر آجکل زیر تجویز ہی کہ آیا ارباب نشاط کی لڑکیوں کو گورنمنٹ زنانہ سکولوں میں داخل ہو کر تعلیم علوم ہونی مناسب ہی یا نہیں +

بیشک تنگ خیال اور پرانے فیشن کے لوگ رائے دینگے کہ ارباب نشاط کی لڑکیوں کو گورنمنٹ زنانہ سکولوں میں داخل ہو کر تعلیم علوم نہ ہونی چاہئے۔ مگر ہماری رائے میں اُنکو بھی تعلیم علوم ہونی چاہئے علی الخصوص علم اخلاق میں تاکہ اس عمدہ علم کے اثر سے وہ اپنے ناپاک اور ذلیل ترین پیشہ سے نفرت کریں اور اگر تعلیم اور علم میں یہہ اثر نہیں تو وہ بے فائدہ ہی + از سفیر ہند

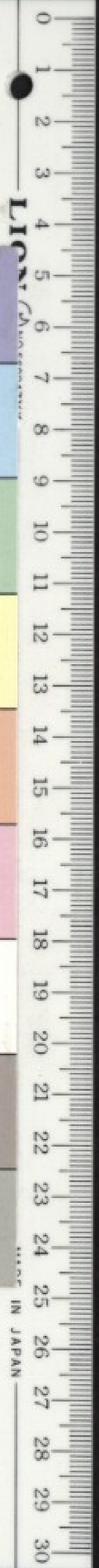
جن لوگوں کو فوج سے تعلق ہی اُن میں سے اکثر اس خبر کے سننے سے خوش ہونگے کہ فوج کی قواعد کاکپ جس کی خبر مشہور تھی وہ اب آخر کار جمع ہوگا +

جزیرہ سائپرس میں سر گارنٹ ولزلے صاحب نے وہاں کے ایڈمنسٹریٹر کے عہدے کا چارج لیتے ہی وہاں کی رعایا میں یہہ اشتہار دیدیا ہی کہ سب لوگوں سے خواہ کوئی ہو برابر اور یکساں سلوک کیا جائیگا اور رسم رسوم اور رواج کا لحاظ رہیگا خصوصاً اخلاقی امور میں بیجا دخل نہ دیا جائیگا +

برہما کے بعض باشندونکو مٹی کے تیل کے ایک پیپہ کی اس خاصیت کی نسبت کہ وہ آگ دکھانے سے بھڑک اُٹھتا ہی کسی قدر شبہ تھا چنانچہ اُنہوں نے بے تامل ایک جلتی ہوئی بتی تیل کے اندر کردی اور اُسکے سبب سے پیپہ جو پھٹ کر اُڑا اُسکے صدمہ سے دو آدمی تو مرگئے اور چار نہایت مجروح ہوئے +

مصر ہمارے انگریزی لاہوری ہمعصر سے مجملاً مترشح ہوتا ہی کہ مصر کی رعایا میں سے وہ حصہ جو عرب کی طرف ہی وہاں کی گورنمنٹ سے ناراض ہی اور اُنہوں نے ڈاکے مارنے شروع کردیے ہیں۔ اُنکی ناراضی کی وجہ اُس ٹیکس سے معلوم ہوتی ہی جو اُنپر لگایا گیا ہی۔ مصر کی گورنمنٹ ایک منتظم گورنمنٹ سمجھی جاتی ہی کیونکہ گو اُسمیں بذاتہ کچھ روشنی نہیں تاہم ایک بڑے منور لمپ (یورپ) سے کچھ کچھ روشنی لیتی رہتی ہی۔ اس نظر سے اُمید ہی کہ وہ سہل طور پر انتظام کریگی +

شہزادہ لوئی نیپولین نے اپنے والد متوفی کی توہین کا دعوی اخبار سائیکل کے نام کیا تھا چنانچہ پیرس کی عدالت میں اُس دعوی کی تجویز کی گئی اخبار مذکور نے یہہ بیان کیا تھا کہ شہنشاہ نیپولین متوفی نے اپنی آمدنی کو فریب کے ساتھ سرکاری اراضیات اور جنگلوں کو فروخت کرکے بڑھایا تھا عدالت سے اخبار سائیکل پر دو ہزار فرینگ جرمانہ کیا گیا +



اخبارات تاربرقی

قسطنطنیہ ۱۸ اگست - کل روسی فوج جہاز میں سوار ہوجاویگی اور اُس بعد اُسکے انگریزی فوج دریائے ماریزا سے نکل جاویگی - یہہ امر طے ہوچکا ہی کہ دو ہفتہ میں باطوم خالی ہوجاویگا +

وینا ۱۸ اگست - اسٹریا والی فوج کے تیرھویں رسالہ نے بیلا لووک میں باغیوں پر کامل فتح پائی اور مقام کسل جک تک جو سیراجیٹو سے بفاصلہ ۱۲ میل واقع ہی اُنکا تعاقب کیا +

لنڈن ۱۹ اگست - جو ہندوستانی لشکر کہ سائپرس میں باقی ہی اُسکو حکم ہوگیا ہی کہ ہندوستان میں جانے کے لئے جہاز میں سوار ہوجاوے +

انگلش پریس بغرض متعلقہ امورات کابل پر غور کرنے سے جناب دبیر کبیر گورنر جنرل بہادر کی اِس تجویز کو کہ کابل کو سفارت روانہ کیجاوے پسند کرتا ہی عوام الناس کی روسے اسباب میں گورنمنٹ کی تائید کرتی ہی کہ روسیوں کے اِس دعوے کو کہ افغانستان میں دست اندازی کرے روکدے کیونکہ یہہ امر خلاف نہایت سنجیدہ شرائط کے ہی + گورنمنٹ نے وعدہ کیا ہی کہ جو کاغذات کہ انگلستان اور روس کے قول و قرار متعلقہ امورات وسط ایشیا سے کہ ابتدائے ۱۸۶۹ء سے ہیں اُنکو مطبوع کر دیگی +

لنڈن ۲۰ اگست - مقام قسطنطنیہ میں پورٹ نے سفیران ممالک غیر کو سمجھا دیا ہی کہ درستی عمل میں لانے کے لئے ٹرکی کے واسطے عدم سامانی ایک بڑی سد راہ ہی +

افواج روس کے کمانڈر انچیف کو جو ترکستان میں ہی روسی افواج کا ایک رسالہ بمقام ڈچاما جو سمرقند سے ۶۴ میل کے فاصلہ پر واقع ہی آن ملا -

ڈیرہ غازیخان ۲۰ اگست - حیجاولی کا بند شکست ہوگیا - اسٹیشن پر چار فیٹ پانی چڑھگیا - ظن غالب ہی کہ مال و جان دونوں کو سخت ضرر پہونچیگا - جو جو اُنچی جگہہ فوج کو دستیاب ہوسکی نیز وہ چڑھگئی +

قسطنطنیہ ۲۰ اگست - بعد جنگ شدید کے جو شہر کے اندر بہت زور شور سے ہوتی رہی اسٹریا والے سیراجیٹو پر قابض ہوگئے +

انگلیہ سفیران جرمن - برطانیہ اور فرانس نے پورٹ سے بالقطع یہہ اقرار کیا کہ عہد نامہ برلن کی تعمیل بلا وگذاشت ایک دقیقہ کے ہونی چاہئے لیکن پورٹ نے باطوم کو خالی کرنے سے انکار کیا +

قسطنطنیہ ۲۱ اگست - درویش پاشا نے باشندگان باطوم کو اعلان کر دیا ہی کہ روسی قبضہ ۲۷ ماہ حال کو ظہور میں آجاویگا اور جہاز اِس غرض سے وارد ہونگے کہ اُس جگہہ سے باہر جانیوالے شخصونکو لیجاوے +

لنڈن ۲۲ اگست - ہوم سکرٹری نے کل لیورپول میں تقریر بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ یہہ گورنمنٹ کا فرض خاص ہونا چاہئے کہ اخراجات میں بہت تخفیف کرے +

عدن ۲۲ اگست - نظام نامے جہاز ۹ ماہ حال کی بیرونی ڈاک لیکر کے کل شام کے ۴ بجے بمبئی کو روانہ ہوگیا +

لنڈن ۲۳ اگست - مسٹر اسمتھہ صاحب اول لاٹ امیر البحر بغرض ملاحظہ سائپرس کے تشریف لیجاتے ہیں - کاغذات نو آمدہ امریکہ سے واضح ہوتا ہی کہ لوئی سیانا میں زرد بخار کی بہت کثرت ہی +

قسطنطنیہ ۲۲ اگست - روسیوں نے باغیان روڈوپ پر بمقام کارزن سیلر اور اگیوز حملہ کیا تاہنوز باغی اپنی بغاوت سے باز نہیں آئے +

وینا ۲۲ اگست - یہہ پختہ اشتہار ہی کہ اسٹریا و ٹرکی کا عہد نامہ مکمل ہوگیا اسٹریا والی بوسینا اور ہرزگوینا میں ٹرکی لشکریوں کے قیام کی نسبت اعتراض کرتے ہیں اسٹریا پریس بوسینا اور ہرزگوینا کے شمول کے نسبت عذرداری کرتے ہیں +

اسکندریہ ۲۳ اگست - اِس باب میں عہد و پیمان قریباً مکمل ہوگئے ہیں کہ خدیو اپنی جاگیر اُنکو سپرد کر دیوے اور سول لسٹ میں تخفیف کر دیوے مسٹر ریورس ولسن صاحب مصر کے وزیر مال مقرر ہوئے اور نابر پاشا کونسل اعظم کے پریسیڈنٹ مقرر ہوئے +

پیرس ۲۳ اگست - ایک ضیافت میں ایم واڈنگٹن صاحب نے عہد نامہ برلن کے تائید کی اور بیان کیا کہ اگر اِس کی تعمیل کماحقہ ہوجاوے تو مشرقی سوال کا ضامن اور مستحکم حل ہی +

لنڈن ۲۵ اگست - پورٹ نے ایک سرکلر جاری کیا ہی جس میں وہ صوبجات شمالی یونان کی سرحدوں کو وسعت دینے سے انکار کرتا ہی کاغذات لنڈن اور ملکی مطبع اکثر اسباب میں اصرار کرتے ہیں کہ اُن تجویزات میں جو کانگرس سے مقرر کئے گئے ہیں اتفاق ہونا چاہئے - روس کو ایک قرضہ جدید بہ تعداد تین کروڑ پونڈ کی درکار ہی +

وینا ۲۴ اگست - لشکر اسٹریا نے بتاریخ ۲۱ ماہ دشمن پر حملہ کرکے بعد جنگ شدید کے مقام اسٹولز میں اُسکو شکست دی - ۱۹ ماہ حال تک جسقدر اسٹریا والوں کی جانیں تلف ہوئیں اُنکا شمار ۲۷۰۹ مقتول تھے

اسکندریہ ۲۴ اگست - خدیو نے اِس انتظام کو قبول کرلیا ہی کہ اُس کی جاگیریں سپرد کی جاویں اور سول لسٹ تخفیف ہوجاوے +

لنڈن ۲۴ اگست - مارننگ پوسٹ اِس بات میں

اصرار کرتا ہی کہ جناب ویرکبر گورنر جنرل بہادر کشور ہند کو کابل کی نسبت خاص توجہ کرنی چاہیئے اور چونکہ امیر صاحب نے سفارت برطانیہ کی قبول کرنے میں پہلوتہی کی اُسکا یہہ اصرار بھی ہی کہ انگلستان کو ہرات اور قندھار کو شامل کرنا چاہیئے سرحد میں ہر کو ماشی میجر پر عداوتیں اختیار کی گئی ہیں +

شملہ ۲۶ اگست جنرل چمبرلینڈ صاحب معہ ہمراہیان کے آج سہ پہر کو کابل جاتے ہوئے اسجگہہ وارد ہوئے اور حضور ویسرائے صاحب بہادر کے یہاں مہمان رہے +

قسطنطنیہ ۲۶ اگست۔ باطوم کا خالی ہونا ۱۱ ستمبر تک ملتوی رہا ایشیائے صوبجات میں درستی قایم کرنے کی غرض سے پورٹ انگلستان کی مدد چاہتا ہی یعنی محاصلات سایپرس پر کچھہ قرضہ زیادہ کیا جاوے۔ ۲۴ اگست کو مقام ڈوبج میں باغیوں نے اسٹریا والوں کے بیسیں ڈویزن پر ازسرنو حملہ کیا مگر شکست پائی اور اُنکو مجبوری ۷ گھنٹہ کے جنگ کے بعد واپس ہٹنا پڑا +

لنڈن ۲۷ اگست اخبار ٹائمس امیر کابل کی طرف بغض انگیز حالت پر معذرت کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر سفارت عاقلانہ طور سے کی جاوے تو فوج سے زیادہ موثر ہوگی +

لودیانہ

تمام ہفتہ میں تین روز تک دھوپ رہی ورنہ ابر اور تقاطر کا لگا تار رہا۔ بدھ کی رات کو بارہ بجے کے بعد وہ دھڑاکے کی بارش ہوئی کہ آسمان خطا ہوگئے اور احتمال تھا کہ بہت سے مکانوں کو صدمہ پہنچیگا مگر ابتک تو خیر ہی + پیر کی رات کو محلہ دکلاں میں ایک چوبارہ جسکے اندر دو آدمی سوتے تھے یکایک گرا اُن میں سے ایک تو فوراً دب کر مرگیا اور ایک زخمی ہوا میونسپل کمیٹی کو ہوشیار ہونا چاہیئے کیونکہ آجکل بعض بعض مکان کانٹے لگی اُوس ہو رہے ہیں +

۲۵ اگست کو ایک تیلی مسمی کوڑا محلہ اقبال گنج میں ۲۴ گھنٹہ بیمار رہکر فوت ہوگیا۔ پولیس کو شبہ ہوا تھا کہ شاید یہہ بطرح مرا ہی بعد ملاحظہ ڈاکٹر صاحب وہ دفن کیا گیا۔

۲۲ اگست کو مخبر نے پولیس کو خبر دی کہ مسمی کوڑا زہرخورانی سے مرگیا ہی پولیس نے اُسیوقت اُسکی لاش برآمد کرائی اور ڈاکٹر صاحب نے چیر پھاڑ کر دیکھا الالایش معدہ برائے امتحان لاہور کو روانہ کی گئی +

مقدمہ کشتی غرق شدہ کا تاحال پولیس میں زیر تجویز ہی۔ اِس ہفتہ میں ایک شخص نے آنکر بیان کیا کہ اُس کشتی کے اندر میں بھی موجود تھا اور میرے لڑکے اور بیوی بھی کوئی آدمی کشتی میں نہیں ڈوبا اور اِسی طرح کی ایک روبکار ضلع جالندھر سے آئی ہی کہ یہاں پر خوب تحقیقات کی گئی تحقیقات سے ثابت ہوتا ہی کہ کوئی آدمی نہیں ڈوبا دیکھئے اخیر نتیجہ کیا ہوتا ہی +

اشتہار

بغرض قرار دئے جانے مفلس و انتظام قرضہ دگمی یوسف علیخان پنشندار ساکن لودیانہ برائے آگاہی جملہ قرضخواہان۔

ازعدالت مسٹر کارشیفن صاحب بہادر جوڈیشل اسسٹنٹ ضلع لودیانہ بمقدمہ اجرائے ڈگری مرجوعہ محکمہ مسٹر لنکس صاحب بہادر اکسٹرا اسسٹنٹ ضلع لودیانہ ڈزاسل وغیرہ سیاہوان ساکن لودیانہ ڈگریداران بنام یوسف علیخان پنشندار ساکن لودیانہ مدیون +

اسلئے کہ یوسف علیخان مدیون نے ایک درخواست حسب منشائے دفعہ ۳۴۴۔ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء بغرض انتظام قرضہ دگمی خود تعدادی مبلغ ۱۲۱ روپیہ معہ دو قطعہ افراد بہ تحریر اسمائے ۱۷ کس قرضخواہان خود و نیز تعداد قرضہ ہر یک قرضخواہان بتفصیل جداگانہ عدالت ہذا میں گذرانی ہی اِس لئے اشتہار ہذا حسب منشائے دفعہ ۳۴۷ مجموعہ ضابطہ دیوانی مشتہر کیا جاتا ہی اور ۱۷ تاریخ ماہ ستمبر ۱۸۸۱ء بغرض اجماع و حاضری جملہ قرضخواہان اور سماعت مقدمہ کے لئے مقرر ہوئی ہی۔ اور ہر دو افراد مذکورہ صدر قرضخواہان اور قرضہ کی دفتر میں موجود ہی لہٰذا بنام جملہ اشخاص قرضخواہان مندرجہ فہرست حکم ہوتا ہی کہ تاریخ مقررہ بالا پر عدالت ہذا میں حاضر ہوویں اور نیز اُن جملہ اشخاص کو بھی آگاہ کیا جاتا ہی کہ جو یوسف علیخان پر دعویٰ رکھتے ہوں وے بھی بتاریخ مندرجہ صدر حاضر ہوویں + بہ ثبت دستخط ہمارے اور مہر عدالت کی آج ۲۰ اگست ۱۸۸۱ء کو یہہ اشتہار جاری ہوا +

منتخب واقعات ہند بطرز جدید

راقم نے جو پیشتر ایسکے منتخب واقعات ہند تالیف کرکے چھپوائی تھی اور جسکا عمدہ و مفید ہونا اسکے ہاتھوں ہاتھہ فروخت ہوجانے سے بخوبی ثابت ہوچکا ہی در نیولا خاکسار نے اُسی منتخب کو بطرز جدید لتھبرج صاحب کی تاریخ و چند دیگر تواریخ ہند سے مقابلہ کرکے باضافہ چند ضروری و نہایت دلچسپ واقعات و نیز بعد تصحیح تواریخ واقعات سکھر تک سے بغرض فایدہ رسانی عام طلباء مدارس چھاپنے کے چھپوانا شروع کیا ہو اور انیر برس تک چھپکر تیار ہوجاویگی جو صاحب خریدار ہونگے بارسال قیمت پیشگی درخواست کرینگے اُنسے ۸ روپیہ محصول قیمت فی جلد لیجاویگی کیونکہ بعد میں وہ قیمت قرار پاویگی لیکن جو صاحب ۲۰ جلد کتھی خرید فرماوینگے اُنسے تخفیف محصول بذمہ پیشگی دیم العبد قیمت لیجاویگی فقط

العبد ادھو سروپ محافظ دفتر کلکٹری نمبر ۷ کچہری لودیانہ

